فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ

سوحقیقت یہ ہے کہ ہم نے آسان بنادیا ہے اس کتاب کو تمہاری زبان میں تاکہ نصیحت حاصل کریں یہ لوگ۔

الدُّخَان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

حمٓ ﴿١﴾

حامیم۔

وَٱلْكِتَـٰبِ ٱلْمُبِينِ ﴿٢﴾

قسم ہے اس کتاب واضح کی۔

إِنَّآ أَنزَلْنَـٰهُ فِى لَيْلَةٍ مُّبَـٰرَكَةٍ ۚ إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ ﴿٣﴾

ہم نے اس کو اتارا ایک برکت کی رات میں ہم ہیں کہ سنانے والے۔

فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ﴿٤﴾

اسی (رات) میں جدا (فیصلہ) ہوتا ہے ہر کام جانچا ہوا۔

أَمْرًا مِّنْ عِندِنَآ ۚ إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿٥﴾

حکم ہوکر ہمارے پاس سے، ہم ہیں بھیجنے والے۔

رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْعَلِيمُ ﴿٦﴾

مہر (رحمت) ہے تیرے رب کی۔ وہی ہے سنتا جانتا۔

رَبِّ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَآ ۖ إِن كُنتُم مُّوقِنِينَ ﴿٧﴾

رب آسمانوں کا اور زمین کا، اور جوان کے بیچ ہے۔ اگر تم کو یقین ہے۔

لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحۡيِۦ وَيُمِيتُۖ رَبُّكُمۡ وَرَبُّ ءَابَآئِكُمُ ٱلۡأَوَّلِينَ ٨

کسی کی بندگی نہیں سوا اس کے، جلاتا (زندہ کرتا) ہے اور مارتا ہے۔ رب تمہارا اور رب تمہارے اگلے باپ دادوں کا۔

بَلۡ هُمۡ فِي شَكّٖ يَلۡعَبُونَ ٩

کوئی (ہرگز) نہیں! وہ دھوکے میں ہیں کھیلتے۔

فَٱرۡتَقِبۡ يَوۡمَ تَأۡتِي ٱلسَّمَآءُ بِدُخَانٖ مُّبِينٖ ١٠

سو تو راہ دیکھ جس دن کو لائے آسمان دھواں صریح۔

يَغۡشَى ٱلنَّاسَۖ هَٰذَا عَذَابٌ أَلِيمٞ ١١

جو گھیرے لوگوں کو۔ یہ ہے دکھ کی مار (دردناک عذاب)۔

رَّبَّنَا ٱكۡشِفۡ عَنَّا ٱلۡعَذَابَ إِنَّا مُؤۡمِنُونَ ١٢

اے رب کھول (ٹال) دے ہم سے یہ آفت، ہم یقین لاتے ہیں۔

أَنَّىٰ لَهُمُ ٱلذِّكۡرَىٰ وَقَدۡ جَآءَهُمۡ رَسُولٞ مُّبِينٞ ١٣

کہاں (موقع) ملے ان کو (اب) سمجھنا؟ اور آ چکا ان پاس رسول کھول سنانے والا۔

ثُمَّ تَوَلَّوۡاْ عَنۡهُ وَقَالُواْ مُعَلَّمٞ مَّجۡنُونٌ ١٤

پھر اس سے پیٹھ پھیری، اور کہنے لگے سکھایا ہے باولا۔

إِنَّا كَاشِفُواْ ٱلۡعَذَابِ قَلِيلًاۚ إِنَّكُمۡ عَآئِدُونَ ١٥

ہم کھولتے (ہٹاتے) ہیں عذاب تھوڑے دنوں، تم پھر وہی کرتے ہو۔

يَوۡمَ نَبۡطِشُ ٱلۡبَطۡشَةَ ٱلۡكُبۡرَىٰٓ إِنَّا مُنتَقِمُونَ ١٦

جس دن پکڑیں گے ہم بڑی پکڑ۔ ہم بدلہ لینے والے ہیں۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ١٧

اور جانچ چکے ہیں ہم ان سے پہلے، فرعون کی قوم کو، اور آیا ان پاس رسول عزت والا،

أَنْ أَدُّوٓاْ إِلَيَّ عِبَادَ ٱللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ١٨

کہ حوالے کرو میرے، بندے خدا کے میں تم پاس آیا ہوں بھیجا (ہوا) معتبر۔

وَأَن لَّا تَعْلُواْ عَلَى ٱللَّهِ ۖ إِنِّيٓ ءَاتِيكُم بِسُلْطَٰنٍ مُّبِينٍ ١٩

اور یہ کہ چڑھے نہ جاؤ (سرکشی نہ کرو) اللہ کے مقابل۔ میں لاتا ہوں تم پاس ایک سند کھلی۔

وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَن تَرْجُمُونِ ٢٠

اور میں پناہ لے چکا ہوں اپنے اور تمہارے رب کی، اس سے کہ مجھ کو سنگسار کرو۔

وَإِن لَّمْ تُؤْمِنُواْ لِي فَٱعْتَزِلُونِ ٢١

اور اگر تم یقین نہیں کرتے مجھ پر، تو مجھ سے پرے ہو جاؤ۔

فَدَعَا رَبَّهُۥٓ أَنَّ هَٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ٢٢

پھر پکارا اپنے رب کو کہ یہ لوگ گنہگار ہیں۔

فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ٢٣

پھر لے نکل رات سے میرے بندوں کو، البتہ تمہارا پیچھا کریں گے۔

وَٱتْرُكِ ٱلْبَحْرَ رَهْوًا ۖ إِنَّهُمْ جُندٌ مُّغْرَقُونَ ٢٤

اور چھوڑ جا دریا کو تھم رہا۔ البتہ وہ لشکر ڈوبنے والے ہیں۔

كَمْ تَرَكُواْ مِن جَنَّٰتٍ وَعُيُونٍ ٢٥

کتنے چھوڑ گئے باغ اور چشمے،

وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ٢٦

اور کھیتیاں اور گھر خاصے؟

وَنَعْمَةٍ كَانُوا۟ فِيهَا فَـٰكِهِينَ ٢٧

اور آرام جس میں تھے باتیں بناتے؟

كَذَٰلِكَ ۖ وَأَوْرَثْنَـٰهَا قَوْمًا ءَاخَرِينَ ٢٨

اسی طرح۔ اور وہ سب ہاتھ لگایا، ہم نے ایک اور قوم کو،

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ ٱلسَّمَآءُ وَٱلْأَرْضُ وَمَا كَانُوا۟ مُنظَرِينَ ٢٩

پھر نہ رویا ان پر آسمان اور زمین اور نہ ملی ان کو ڈھیل۔

وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ مِنَ ٱلْعَذَابِ ٱلْمُهِينِ ٣٠

اور ہم نے نکالا بنی اسرائیل کو، وقت کی مار سے۔

مِن فِرْعَوْنَ ۚ

جو فرعون سے تھی۔

إِنَّهُۥ كَانَ عَالِيًا مِّنَ ٱلْمُسْرِفِينَ ٣١

بیشک وہ تھا چڑھ (سرکش) رہا، حد سے بڑھنے والا۔

وَلَقَدِ ٱخْتَرْنَـٰهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى ٱلْعَـٰلَمِينَ ٣٢

اور ان (بنی اسرائیل) کو پسند کیا جان بوجھ کر، جہان کے لوگوں سے۔

وَءَاتَيْنَـٰهُم مِّنَ ٱلْـَٔايَـٰتِ مَا فِيهِ بَلَـٰٓؤٌا۟ مُّبِينٌ ٣٣

اور دیں ان کو نشانیاں، جن میں مدد تھی صریح (کھلی)۔

إِنَّ هَـٰٓؤُلَآءِ لَيَقُولُونَ ٣٤

یہ لوگ کہتے ہیں۔

إِنْ هِىَ إِلَّا مَوْتَتُنَا ٱلْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنشَرِينَ ۝٣٥

اور کچھ نہیں، ہمارا یہی مرنا ہے پہلا، اور ہم کو پھر اُٹھنا نہیں۔

فَأْتُوا۟ بِـَٔابَآئِنَآ إِن كُنتُمْ صَـٰدِقِينَ ۝٣٦

بھلا لے آؤ ہمارے باپ دادے، اگر تم سچے ہو۔

أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ أَهْلَكْنَـٰهُمْ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ مُجْرِمِينَ ۝٣٧

اب یہ بہتر ہیں یا تبع کی قوم؟ اور جو ان سے پہلے تھے۔ ہم نے اُن کو کھپا (ہلاک کر) دیا وہ تھے گنہگار۔

وَمَا خَلَقْنَا ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَـٰعِبِينَ ۝٣٨

اور ہم نے جو بنایا آسمان اور زمین، اور جو ان کے بیچ ہے کھیل نہیں بنایا۔

مَا خَلَقْنَـٰهُمَآ إِلَّا بِٱلْحَقِّ وَلَـٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝٣٩

ان کو بنایا ہم نے ٹھیک کام پر، پر بہت لوگ نہیں سمجھتے۔

إِنَّ يَوْمَ ٱلْفَصْلِ مِيقَـٰتُهُمْ أَجْمَعِينَ ۝٤٠

تحقیق (بلاشبہ) فیصلے کا دن، وعدہ ہے ان سب کا۔

يَوْمَ لَا يُغْنِى مَوْلًى عَن مَّوْلًى شَيْـًٔا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝٤١

جس دن کام نہ آئے کوئی رفیق کسی رفیق کے کچھ، اور نہ ان کو مدد پہنچے۔

إِلَّا مَن رَّحِمَ ٱللَّهُ ۚ

مگر جس پر مہر کرے اللہ۔

إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ۝٤٢

بیشک وہی ہے زبردست رحم والا۔

إِنَّ شَجَرَتَ ٱلزَّقُّومِ ٤٣

مقرر (بیشک) درخت سیہنڈ کا۔

طَعَامُ ٱلْأَثِيمِ ٤٤

کھانا ہے گناہگار کا،

كَٱلْمُهْلِ يَغْلِي فِي ٱلْبُطُونِ ٤٥

جیسے پگھلا تانبا۔ کھولتا ہے پیٹوں میں۔

كَغَلْيِ ٱلْحَمِيمِ ٤٦

جیسے پیٹوں میں کھولتا پانی،

خُذُوهُ فَٱعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَآءِ ٱلْجَحِيمِ ٤٧

پکڑو اس کو اور دھکیل لے جاؤ بیچوں بیچ دوزخ کے۔

ثُمَّ صُبُّوا۟ فَوْقَ رَأْسِهِۦ مِنْ عَذَابِ ٱلْحَمِيمِ ٤٨

پھر ڈالو اس کے سر پر جلتے پانی کا عذاب۔

ذُقْ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْكَرِيمُ ٤٩

یہ چکھ۔ تو ہی ہے بڑا عزت والا سردار۔

إِنَّ هَـٰذَا مَا كُنتُم بِهِۦ تَمْتَرُونَ ٥٠

یہ وہی ہے جس میں تم دھوکا رکھتے تھے۔

إِنَّ ٱلْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ٥١

بیشک ڈروالے (متقی)، گھر میں ہیں چین کے۔

فِي جَنَّـٰتٍ وَعُيُونٍ ٥٢

باغوں میں اور چشموں میں۔

يَلْبَسُونَ مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَٰبِلِينَ ﴿٥٣﴾

پہنتے ہیں پوشاک ریشمی، پتلی اور گاڑھی ایک دوسرے کے سامنے ۔

كَذَٰلِكَ

اسی طرح ۔

وَزَوَّجْنَٰهُم بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾

اور بیاہ دیں ہم ان کو گوریاں بڑی آنکھوں والیاں ۔

يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَٰكِهَةٍ ءَامِنِينَ ﴿٥٥﴾

منگواتے ہیں وہاں میوہ خاطر جمع سے ۔

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا ٱلْمَوْتَ إِلَّا ٱلْمَوْتَةَ ٱلْأُولَىٰ ۖ وَوَقَىٰهُمْ عَذَابَ ٱلْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾

نہ چکھیں گے وہاں مرنا، مگر جو پہلے مر چکے، اور بچایا ان کو دوزخ کی مار سے ۔

فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ ٱلْفَوْزُ ٱلْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾

فضل سے تیرے رب کے ۔ یہی ہے بڑی مراد ملنی ۔

فَإِنَّمَا يَسَّرْنَٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾

سو یہ قرآن آسان کیا ہم نے تیری بولی میں، شاید وہ یاد رکھیں ۔

فَٱرْتَقِبْ إِنَّهُم مُّرْتَقِبُونَ ﴿٥٩﴾

اب تو راہ دیکھ، وہ بھی راہ تکتے ہیں ۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com